NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CLIMATE CHANGE AND ENVIRONMENTAL COORDINATION ON THE PAKISTAN ENVIRONMENTAL PROTECTION (AMENDMENT) BILL, 2025

I, Chairperson of the Standing Committee on Climate Change and Environmental Coordination, have the honor to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Environmental Protection Act,1997 [The Pakistan Environmental Protection (Amendment) Bill, 2025] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 11th February, 2025.

2. The Committee comprises the following: -

1)	**Ms. Munaza Hassan**	**Chairperson**
2)	Raja Osama Sarwar	Member
3)	Mir Khan Muhammad Jamali	Member
4)	Ms. Musarrat Asif Khawaja	Member
5)	Ms. Shaista Khan	Member
6)	Ms. Shaista Pervaiz	Member
7)	Ms Shahida Rahmani	Member
8)	Ms Tamkeen Akhter Niazi	Member
9)	Ms. Tahira Aurangzeb	Member
10)	Syeda Shehla Raza	Member
11)	Ms. Mussarat Rafique Mahesar	Member
12)	Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro	Member
13)	Ms. Rana Ansar	Member
14)	Sahibzada Sibghatullah	Member
15)	Shahzada Muhammad Gushtasap Khan	Member
16)	Mr. Ghulam Muhammad	Member
17)	Ms. Ayesha Nazir	Member
18)	Mr. Awais Haider Jakhar	Member
19)	Mr. Muhammad Usman Badini	Member
20)	Minister for Climate Change and Environmental Coordination	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly (placed at Annex 'A') in its meetings held on 25-03-2025, 24-04-2025, 26-05-2025, 27-08-2025, 15-09-2025, and 22-10-2025. The Committee unanimously recommended that the Bill may not be passed by the National Assembly.

Munaza Hassan

(SAEEED AHMAD MAITLA)
Acting Secretary
Islamabad the, 20 Jaunary 2026

(Munaza Hassan)
Chairperson

ANNEX-A

AS REPORTED BY STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the Pakistan Environmental Protection Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Environmental Protection Act, 1997 (XXXIV of 1997), in its application to the Islamabad Capital Territory, for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as follows.

1. **Short title and commencement.-** (1) This Bill Shall be called the Pakistan Environmental Protection (Amendment) Bill, 2025

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 2, Act XXXIV of 1997.-** In the Pakistan Environmental Protection Act, 1997 (XXXIV of 1997), in section 2, in clause (xix), after the words "hospital waste", the expression, ", electronic waste" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan generates approximately 433 kilotons of e-waste annually, with an additional 95,415 tons imported each year. Like India and Bangladesh, Pakistan is among the countries most severely impacted by e-waste. Significant portion of the world's e –waste is dumped in Pakistan, where it is sorted in facilities and warehouses, many of which employ Children under dangerous condition. This e-waste contains toxic substances such as lead, mercury, and cadmium, posing serious health risks to workers exposed during the handling and processing of the waste.

The impact of e-waste extends beyond human health. The toxic materials present in e-waste severely damage agricultural land, a vital source of livelihood for many impoverished communities in Pakistan.

Under the Basel Conventions, e-waste is classified as hazardous waste. However, Pakistan's Environmental Protection Act of 1997 does not adequately address the safe handling, disposal, or prevention of e-waste imports. This proposed amendment seeks to prohibit the import of e-waste and ensure the safe management of locally generated e-waste, protecting both human health and the environment.

Sd/-
MS. SHAHIDA REHMANI,
Member, National Assembly.

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

پاکستان تحفظ ماحولیات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء پر قائمہ کمیٹی برائے موسمیاتی تبدیلی وماحولیاتی معاونت کی رپورٹ۔

میں، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے موسمیاتی تبدیلی وماحولیاتی معاونت ۱۱ فروری، ۲۰۲۵ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ پاکستان تحفظ ماحولیات ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [پاکستان تحفظ ماحولیات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**محترمہ منزہ حسن**	**چیئرپرسن**
۲۔	راجہ اسامہ سرور	رکن
۳۔	میر خان محمد جمالی	رکن
۴۔	محترمہ مسرت آصف خواجہ	رکن
۵۔	محترمہ شائستہ خان	رکن
۶۔	محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۷۔	محترمہ شاہدہ رحمانی	رکن
۸۔	محترمہ تمکین اختر نیازی	رکن
۹۔	محترمہ طاہرہ اورنگزیب	رکن
۱۰۔	سیدہ شہلا رضا	رکن
۱۱۔	محترمہ مسرت رفیق مہیسر	رکن
۱۲۔	ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو	رکن
۱۳۔	محترمہ رعنا انصار	رکن
۱۴۔	صاحبزادہ صبغت اللہ	رکن
۱۵۔	شہزادہ محمد گشتاسپ خان	رکن
۱۶۔	جناب غلام محمد	رکن
۱۷۔	محترمہ عائشہ نذیر	رکن
۱۸۔	جناب اویس حیدر جکھڑ	رکن
۱۹۔	جناب محمد عثمان بادینی	رکن
۲۰۔	وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی وماحولیاتی معاونت	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۵/مارچ، ۲۰۲۵ء، ۲۴/اپریل، ۲۰۲۵ء، ۲۶ مئی، ۲۰۲۵ء، ۷ ۲/اگست، ۲۰۲۵ء، ۱۵ ستمبر، ۲۰۲۵ء اور ۲۲/اکتوبر، ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں 'منسلکہ۔الف' کے طور پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور متفقہ طور پر یہ سفارش کی کہ قومی اسمبلی اس بل کو منظور نہ کرے۔

دستخط/۔

(سعید احمد میتلا)

قائم مقام سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۰ جنوری، ۲۰۲۶ء

دستخط/۔

(منزہ حسن)

چیئرپرسن

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

تحفظ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے علاقہ دارالحکومت اسلام آباد میں اطلاق کے لئے تحفظ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) بل ہذا تحفظ ماحولیات پاکستان (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء کی دفعہ ۲ کی ترمیم:۔** تحفظ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۲ میں، شق (۱۹) میں، الفاظ ''ہسپتال کا فضلہ'' کے بعد عبارت ''، برقی فضلہ'' شامل کر دی جائے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان میں برقی فضلے کی مقامی پیداوار تقریباً ۴۳۳ کلوٹن سالانہ ہے۔ اور ہر سال ۹۵۴۱۵ ٹن اضافی برقی فضلہ درآمد ہوتا ہے۔ بھارت اور بنگلہ دیش کی طرح پاکستان ان ممالک میں سے ایک ہے جو برقی فضلے سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ دنیا کے برقی فضلے کا زیادہ تر حصہ پاکستان بھیج دیا جاتا ہے جہاں اس کی گوداموں اور عمارتوں میں چھانٹی کی جاتی ہے، جن میں اکثر بچوں کو خطرناک صورتحال میں ملازم کے طور پر رکھا جاتا ہے۔ یہ برقی فضلہ سیسہ، پارہ، اور کیڈمیئم ایسے زہریلے مادوں پر مشتمل ہوتا ہے جو فضلے کو ٹھکانے لگانے اور اس پر عمل کاری کے دوران شریک کارکنوں کی صحت کے لئے سنگین خطرات کے حامل ہوتے ہیں۔

برقی فضلہ کے اثرات انسانی صحت کو لاحق خطرات سے بھی زیادہ ہیں۔ اس میں موجود زہریلے مادے زرعی اراضی کے لیے شدید تباہ کن ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ پاکستان میں بہت سے مفلس طبقات کے لیے اہم ذریعہ معاش ہے۔

بیسل کنونشنز کے تحت برقی فضلے کو خطرناک فضلے کی ایک قسم قرار دیا گیا ہے۔ تاہم، تحفظِ ماحولیات پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ء برقی فضلے کی درآمدات کو محفوظ طور پر سنبھالنے، اسے ٹھکانے لگانے یا اس کے تدارک کا مناسب حل پیش نہیں کرتا۔ اس مجوزہ ترمیم کا مقصد برقی فضلے کی درآمد کو ممنوع قرار دینا اور انسانی صحت اور ماحول دونوں کو تحفظ فراہم کرتے ہوئے مقامی طور پر پیدا ہونے والے برقی فضلے کے محفوظ انتظام کو یقینی بنانا ہے۔

دستخط/۔

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن، قومی اسمبلی۔